© rasailojaraid.com

سوڈان کا طوفان

مصر کی اخبار نمبر ۲ ۱۸۸۶ء مین فرضی مہدی سوڈان کے خلیفہ عبد اللہ کا ایک خط بنام ملکہ انگلستان شایع ہوا تھا۔ جو لنڈن کے ایک رسالہ ڈپلومیٹک فلائی شٹیس مطبوعہ دسمبر ۱۸۸۶ء مین ہماری نظر سے گذرا ہے

اوس خط مین راقم نے ملکہ معظمہ کو اسلام کی طرف دعوت کی ہے جسکے پوری مضمون سے بحث کرنیکی اسمقام پر گنجایش نہین ہے۔ وہ پہر کبھی سہی اگر فرصت ملی۔ بالفعل اوس خط کے بعض فقرات نقل کر کے اونکے نتیجہ کیطرف مسلمانون کو اور گورنمنٹ کو توجہ دلائی جاتی ہے۔

اوس خط کے شروع مین بسم اللہ اور حمد و صلوٰۃ کے بعد لکھا ہے:۔

"اللہ کے بندہ جسکی قوت اپنے رب قدیر کی قوت مین ہے جو مہدی علیہ الرحمۃ کا خلیفہ ہے۔ یعنی خلیفہ عبد اللہ بن محمد خلیفۃ المومنین کی طرف سے اپنی رعایا کی حامیتی ملکہ انگلستان وکٹوریہ کے نام۔

اوس شخص پر فضل ہو جو مہدی کا الیقین رکہتا ہو"

پہر خدا تعالی کی تعریف اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی توصیف کر کے لکہا ہے۔

"اور جب مہدی منتظر (صلوٰۃ اللہ علیہ) آیا تو وہ ہمارے پیغمبر محمد صلعم کا خلیفہ تہا (اللہ کا اوس پر فضل ہو) اللہ نے اوسکے دلمین یہ بات ڈالدی کہ وہ تمام لوگون کو لئے دین اسلام کو زندہ کرے اور اوسکے دشمنون ملعونوں بے ایمانون کے ساتھ جہاد کرے مین اوس (مہدی) کا خلیفہ ہون جو اوس مدعا کے حصول کے لئے اوسکے قدم بقدم چلتا ہون"

ان فقرات مین تین صریح اوصاف دعوی کئے گئے ہین (۱) مہدی سوڈانی مہدی موعود و منتظر تہا۔ (۲) مہدی اوہ فوت ہوگیا ہے (۳) اوسکا جانشین عبد اللہ جو تمام مسلمانون کا خلیفہ ہے مہدی کے مدعا کو حاصل یعنے پورا کریگا۔

ان تینون دعاوی سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ سوڈانی مہدی موعود نہ تھا اور اس دعوی مہدویت کے ساتھ جو کچھ اوسنے کیا یا اوسکا خلیفہ عبد اللہ کر رہا ہے وہ ایک طوفان بے تمیزی ہے جو مسائل اسلام اور

© rasailojaraid.com